سوال

(598) ربوی اشیاء میں ادھار ہوسکتا ہے۔ یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ربوی اشیاء میں ادھار ہوسکتا ہے۔ یا نہیں؟ مثلاً ایک شخص کسی سے ایک من گندم لیتا ہے اور کہتا ہے کہ جب کٹائی کے موقع پر میری گندم آجائے گی تو میں آپ کو ایک من واپس کروں گا۔ یا جیسے عورتیں گھروں میں کسی سے آٹا اُدھار لیتی ہیں اور بعد میں اتنا ہی آٹا واپس کردیتی ہیں کیا ایسا کرنا شرعاً درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جناب نے اُدھار کی جو صورتیں لکھی ہیں وہ شرعاً درست ہیں۔ ان جنسوں کا ربوی ہونا ان کی اُدھار والی غیر ربوی اور شرعاً درست صورتوں کے جواز سے مانع نہیں۔ دیکھئے درہم و دینار بھی ربوی اشیاء میں شامل ہیں جبکہ اُدھار کی صورت میں ایک سو درہم یا دینار کسی کو دے کر کچھ مدت بعد اتنے ہی (یعنی سو) درہم یا دینار وصول کرلینے درست ہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَکُمْ رُئُ وْسُ اَمْوَالِکُمْ لاَ تَظْلِمُوْنَ وَلاَ تُظْلَمُوْنَ وَاِنْ کَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰی مَیْسَرَةٍ} [البقرة: ۲۸۰، ۲/۲۷۹] ''اگر توبہ کرلو تمہارا اصل مال تمہارا ہی ہے نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے اور اگر کوئی تنگی والا ہو تو اسے آسانی تک مہلت دینی چاہیے۔'' البتہ جو صورتیں آپ نے تحریر فرمائیں اگر اُدھار نہ ہوں بیع کی صورت میں ہوں تو ناجائز ہیں جیسا کہ مشہور و معروف حدیث ہے۔ گندم کی گندم کے ساتھ بیع برابر برابر اور نقد بہ نقد تو درست ہے اور اگر برابر برابر نہیں یا نقد بنقد نہیں تو یہ بیع ناجائز ہے۔ 1 اسی طرح جو، کھجور، نمک، سونا اور چاندی۔ واللہ اعلم

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 499

محدث فتویٰ